روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعہ 6 جنوری 2006ء 5 ذوالحج 1426 ہجری 6 صلح 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 5

اگر رحمت کا علم ہو جائے

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اگر کافر جان لے کہ اللہ کے پاس کتنی رحمت ہے تو کبھی جنت سے مایوس نہ ہو۔

(صحیح مسلم کتاب التوبہ باب سعة رحمة اللّٰہ حدیث نمبر:4948)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

رحیمیت ہی ایک ایسی صفت ہے جس کے ذریعہ سے باقی تمام صفات پر یقین بڑھتا اور کمال تک پہنچتا ہے۔ وجہ یہ کہ ہم خداتعالیٰ کی رحیمیت کے ذریعے سے اپنی دعاؤں اور تضرعات پر الٰہی فیضوں کو پاتے ہیں اور ہر ایک قسم کی مشکلات حل ہوتی ہیں تو ہمارا ایمان خداتعالیٰ کی ہستی اور اس کی قدرت اور رحمت اور دوسری صفات کی نسبت بھی حق الیقین تک پہنچتا ہے اور ہمیں چشم دید ماجرا کی طرح سمجھ آجاتا ہے کہ خداتعالیٰ درحقیقت حمد اور شکر کا مستحق ہے اور درحقیقت اس کی ربوبیت اور رحمانیت اور دوسری صفات سب درست اور صحیح ہیں۔ لیکن بغیر رحیمیت کے ثبوت کے دوسری صفات بھی مشتبہ رہتی ہیں۔

ظاہر ہے کہ امر مقدم اور ایک بھاری مرحلہ جو ہمیں طے کرنا چاہئے وہ خداشناسی ہے اور اگر ہماری خداشناسی ہی ناقص اور مشتبہ اور دھندلی ہو تو ہمارا ایمان ہرگز منور اور چمکیلا نہیں ہو سکتا۔ اور یہ خداشناسی جب تک کہ رحیمیت کی صفت کے ذریعہ سے ہمارا چشم دید واقعہ نہ بن جائے تب تک ہم کسی طرح سے اپنے رب کریم کی حقیقی معرفت کے چشمہ سے آب زلال نہیں پی سکتے۔ اگر ہم اپنے تئیں دھوکا نہ دیں تو ہمیں اقرار کرنا پڑے گا کہ ہم تکمیل معرفت کے لئے اس بات کے محتاج ہیں کہ خداتعالیٰ کی صفت رحیمیت کے ذریعہ سے تمام شکوک وشبہات ہمارے دور ہو جائیں اور خداتعالیٰ کی رحمت اور فضل اور قدرت کی صفات تجربہ میں آکر ہمارے دل پر ایسا قوی اثر پڑے کہ ہمیں ان نفسانی جذبات سے چھوڑائے جو محض کمزوریٔ ایمان اور یقین کی وجہ سے ہمارے پر غالب آتے اور دوسری طرف رخ کر دیتے ہیں۔ کیا یہ سچ نہیں کہ انسان اس چند روزہ دنیا میں آکر بوجہ اس کے کہ خداشناسی کی پرزور کرنیں اس کے دل پر نہیں پڑتیں ایک خوفناک تاریکی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور جس قدر دنیا اور دنیا کی املاک اور دنیا کی ریاستیں اور حکومتیں اور دولتیں اس کو پیاری معلوم ہوتی ہیں اس قدر عالم معاد کی لذات کی اور خوشحالی حقیقی کی جستجو اس کو نہیں ہوتی۔ اور اگر کوئی نسخہ دنیا میں ہمیشہ رہنے کا نکلے تو اپنے مونہہ سے اس کے کہنے کے لئے طیار رہے کہ میں بہشت اور عالم آخرت کی نعمتوں کی خواہش سے باز آیا۔ پس اس کا کیا سبب ہے؟ یہی تو ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی قدرت اور رحمت اور وعدوں پر حقیقی ایمان نہیں۔ پس حق کے طالب کے لئے نہایت ضروری ہے کہ اس حقیقی ایمان کی تلاش میں لگا رہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 244)

تقویٰ کا درخت دل میں لگاؤ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔ دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے“۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 307)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

حضور انور کا خطبہ عیدالاضحیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عیدالاضحیٰ مورخہ 11 جنوری 2006ء کو پاکستانی وقت کے مطابق 9:30 بجے صبح ایم ٹی اے پر قادیان سے براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب مطلع رہیں اور استفادہ فرمائیں۔

ماہر امراض قلب کی آمد

محترم میجر جنرل ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ 9 اور 10 جنوری 2006ء کو بوقت صبح 8:00 بجے تا دوپہر 2:00 بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 366

حضرت مسیح موعود کی روحانی قوت

حضرت حکیم محمد حسین صاحب المعروف مرہم عیسیٰ (ولادت 1860ء۔ بیعت 1892ء وفات 28/ اکتوبر 1954ء) رئیس اعظم لاہور حضرت میاں چراغ دین صاحب کے فرزند اکبر تھے۔ آپ نے بیان فرمایا

ہم چار پانچ دوست ہر ہفتہ صحبت صالحین کی غرض سے لاہور سے قادیان جایا کرتے تھے۔ بٹالہ سے قادیان کا قریباً 12 میل کا فاصلہ ہے اگر یکہ نہ ملتا تو پیدل ہی طے ہوتا۔ یہی حال واپسی پر ہوتا۔ ایسی ہی ایک زیارت کے موقعہ کا واقعہ ہے کہ ہم نے واپسی کے لئے حضرت صاحب سے اجازت چاہی تو جواب ملا۔ انتظار کریں۔ میں ایک بہت اہم کتاب لکھ رہا ہوں جو جلد شائع ہونی ہے۔ مسودہ ابھی مکمل نہیں ہوا۔ ہم پریشان ہوئے کہ ریل گاڑی جس پر بٹالہ سے سوار ہونا تھا وہ تو نکل جائے گی۔ ایک یا دو دفعہ یاددہانی کرائی تو ارشاد ہوا کہ انتظار کریں، قریباً تین گھنٹے کے بعد حضرت صاحب تشریف لائے اور کتاب کا مسودہ ہمیں دیتے ہوئے فرمایا کہ جلد واپس جائیں اور فلاں شخص کو دے دیں اور انہیں میری طرف سے جلد چھاپنے کی تاکید کریں۔ اب ہم سب سوچنے لگے کہ گاڑی تو بٹالہ سٹیشن سے چلی گئی ہوگی، ہمیں جلدی کرنے کا کیا فائدہ ہوگا مگر ہمیں اطاعت امام کا پورا پاس تھا۔ اس لئے حضور سے اجازت لے کر ہم فوراً روانہ ہوگئے اور فیصلہ کیا کہ چونکہ جلدی جانے کا حکم ہے اس لئے جوتیاں اتاریں اور دوڑتے ہوئے بٹالہ پہنچے۔ جونہی ہم بٹالہ ریلوے سٹیشن پر آئے تو ریل گاڑی کھڑی نظر آئی۔ پہلے ہم نے خیال کیا کہ شاید یہ گاڑی کہیں اور جانے والی ہو مگر دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ ہماری مطلوبہ گاڑی ہی تھی۔ اس کا انجن خراب ہوگیا تھا اور ابھی ابھی ٹھیک ہوا ہے۔ ہم نے ٹکٹ خریدے اور سوار ہوگئے۔ زندہ خدا نے اشاعت حق کی تڑپ کو قبول فرمایا، ریل گاڑی اس وقت تک نہ چلنے دی جب تک مسودہ بردار سوار نہ ہوگئے۔"

("گمنام و بے ہنر" صفحہ 63 تالیف محمد سعید احمد صاحب انجینئر لاہور چھاؤنی۔ اشاعت دسمبر 2005ء)

ایک محیر العقول کشفی واقعہ

حضرت حکیم محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (مرہم عیسیٰ) تین چار سال کے ہوں گے کہ آپ شام کے وقت بھاٹی دروازہ لاہور میں واقع ننھالی مکان میں کنوئیں کی منڈیر پر کھڑے رو رہے تھے قریب تھا کہ اس میں گر جاتے عین اس وقت آپ کے رونے کی آواز آپ کے والد حضرت میاں چراغ دین صاحب کے کان میں کشفی حالت میں سنائی دی حالانکہ وہ اس وقت بھاٹی دروازہ سے بہت دور لنگے منڈی میں تھے۔ انہوں نے عالم کشف میں دیکھا کہ ان کا بیٹا کنوئیں کے اندر ڈول کا رسہ پکڑ کر لٹک رہا ہے کنوئیں میں گرنے والا ہے۔ یہ دیکھتے ہی وہ لنگے منڈی سے بھاٹی دروازہ تک دوڑتے ہوئے پہنچے اور آپ کو لٹکا ہوا اور روتے ہوئے دیکھا اور محبت اور غم سے مخلوط جذبات کے ساتھ دیوانہ وار گود میں اٹھا لیا بعد ازاں اپنی بیگم کے پاس لے گئے اور سارا واقعہ بیان کیا۔ جس پر انہوں نے رب کریم کا بے حد شکر ادا کیا اور اپنے بچے کی اعجازی زندگی پر صدقہ و خیرات بھی بہت کیا۔

("لاہور تاریخ احمدیت" صفحہ 116-117 تالیف مولانا عبدالقادر صاحب فاضل مرحوم طبع اول 20 فروری 1966ء)

باخدا انسان کی سات پشت تک خدا کی رحمت و برکت کا ہاتھ

حضرت مسیح موعود نے فرمایا

"حضرت داؤد زبور میں فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا جوان ہوا۔ جوانی سے اب بڑھاپا آیا مگر میں نے کبھی کسی متقی اور خدا ترس کو بھیک مانگتے نہ دیکھا اور نہ اس کی اولاد کو دربدر دھکے کھاتے اور ٹکڑے مانگتے دیکھا۔ یہ بالکل سچ اور راست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرتا اور ان کو دوسرے کے آگے ہاتھ پسارنے سے محفوظ رکھتا ہے (۔) میرا تو اعتقاد ہے کہ اگر ایک آدمی باخدا اور سچا متقی ہو تو اس کی سات پشت تک بھی خدا رحمت اور برکت کا ہاتھ رکھتا اور ان کی خود حفاظت فرماتا ہے"۔

(ملفوظات جلد سوم ص 182)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم ہارون الرشید صاحب نمائندہ مینیجر توسیع اشاعت الفضل چندہ جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع اوکاڑہ کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت اور خصوصاً عہدیداران سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ملازمت کے مواقع

واپڈا میں سینئر انسپکٹر، انسپکٹر انٹیلی جنس اور انسپکٹر انٹیلی جنس کلرک کی آسامیاں خالی ہیں۔ ریٹائرڈ آرمی ملازمین جس میں صوبیدار، نائب صوبیدار، نائیک اور نائیک کلرک شامل ہیں درخواستیں دے سکتے ہیں۔ ملازمت کنٹریکٹ کی بنیاد پر ہوگی۔ درخواستیں بنام ڈائریکٹر (انٹیلی جنس) واپڈا 217 واپڈا ہاؤس لاہور مورخہ 20 جنوری 2006ء تک جمع کروا سکتے ہیں۔ مزید تفصیل کیلئے یکم جنوری 2006ء کا اخبار "جنگ" ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

ولادت

مکرم حنیف احمد صاحب محمود نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالحلیم شاہد مربی سلسلہ کو دو بیٹیوں کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عبدالاول نام عطا فرمایا تھا۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اور مولانا عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ مرحوم ولد حضرت میاں خیر الدین صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کا پوتا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور دین کا خادم بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد اعوان صاحب دارالعلوم شرقی تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم صوبیدار (ر) بدر عالم صاحب اعوان سابق امیر جماعت منڈی بہاؤ الدین حال دارالعلوم شرقی ربوہ ابن مکرم چوہدری علی احمد اعوان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بعمر 82 سال مورخہ 30 دسمبر 2005ء کو وفات پا گئے۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت النور دارالعلوم شرقی میں محترم قاری محمد عاشق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ملک عبدالرشید صاحب صدر محلّہ دارالعلوم شرقی نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنی یادگار 5 بیٹے اور 3 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پرجوش داعی الی اللہ تھے اور مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت دین کی توفیق پائی۔ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم عبدالسلام عارف صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 20 دسمبر 2005ء سکول سے واپسی پر میرے چھوٹے بیٹے عزیزی عطاء القاسم کو کنری شہر میں گر جانے کی وجہ سے سر اور چہرے پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ بچے کے سر میں ڈاکٹروں نے ٹانکے لگائے ہیں۔ اب حالت تسلی بخش ہے علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے۔ بچے کو جلد کامل صحت یابی عطا فرمائے اور بیماری کے بعد کے ہر پہلو سے بداثرات سے محفوظ رکھے۔ آمین

تقریب نکاح و شادی

مکرم سید شبیر احمد ناصر صاحب ولد مکرم سید عبدالسلام شاہ صاحب مرحوم کریم نگر فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ سیدہ سلطانہ مبشرہ صاحبہ کی تقریب رخصتانہ ہمراہ مکرم مصطفیٰ صادق صاحب ابن مکرم مرتضیٰ صادق صاحب مرحوم آف ناظم آباد کراچی مورخہ 12 نومبر 2005ء کو کریم نگر فیصل آباد میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر نکاح کا اعلان مکرم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر شہر و ضلع فیصل آباد نے مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ اور دعا کروائی۔ بچی مکرم سید محمد فاضل شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور بچہ مکرم مفتی محمد صادق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی دونوں فریقین کیلئے ہر پہلو سے بابرکت اور باسعادت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔ آمین

مکرم محمد کلیم صاحب جنجوعہ جرمنی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ سمیعہ عفت صاحبہ بنت مکرم محمد سلیم صاحب مرحوم آف محمد آباد اسٹیٹ سندھ حال طاہر آباد ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرم گلفام شہزاد صاحب ابن مکرم رشید احمد صاحب مرحوم مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ سے مبلغ 35 ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 12 دسمبر 2005ء کو طاہر آباد میں کیا۔ اسی روز رخصتی بھی عمل میں آئی۔ مکرم طاہر احمد محمود صاحب نے دعا کروائی۔ مکرمہ سمیعہ عفت صاحبہ مکرم میاں محمد عبداللہ صاحب آف محمد آباد اسٹیٹ سندھ کی نواسی اور مکرم میاں محمد شریف صاحب مرحوم ربوہ کی پوتی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت بنائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم فضل احمد شاہد صاحب

تعارف کتاب

''خلافت راشدہ''

حضرت مصلح موعود

1939ء کا جلسہ سالانہ اس پہلو سے خاص اہمیت کا حامل ہے کہ اس جلسہ کے موقع پر جماعت احمدیہ نے ایک خاص خوشی کا اظہار کرتے ہوئے خداتعالیٰ کی حمد کے گیت گائے یہ خاص خوشی حضرت مصلح موعود کی ولولہ انگیز قیادت کے پچیس سال پورے ہونے پر منائی گئی۔ اس پرمسرت تقریب کو ''خلافت جوبلی'' کے نام سے موسوم کیا گیا۔

اس مبارک موقع کی مناسبت سے 28-29 دسمبر 1939ء میں حضرت مصلح موعود نے ایک اہم، تاریخی اور بہت پُر معارف خطاب فرمایا یہ خطاب ''خلافت راشدہ'' کے نام سے مشہور ہے۔ اس خطاب میں آپ نے مسئلہ خلافت کی تفصیلات کو بیان فرمایا ہے۔ اس حوالے سے آپ نے اپنے لیکچر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد قائم ہونے والی خلافت پر اجمالی رنگ میں روشنی ڈالی ہے نیز فرمایا ہے کہ خلافت کے بارہ میں تین مسلک قائم ہوئے۔

1۔ ''خلافت بمعنی نیابت ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کا کوئی نائب ہونا چاہئے۔ مگر اس کا طریق یہ ہے کہ مومنوں کی اکثریت کے فیصلہ کے مطابق یا خلیفہ کے تقرر کے مطابق جسے قوم تسلیم کرے وہ شخص خلیفہ مقرر ہوتا ہے۔ اور وہ واجب الاطاعت ہوتا ہے۔ یہ سنی کہلاتے ہیں۔

2۔ حکم خدا کا ہے۔ کسی شخص کو واجب الاطاعت ماننا شرک ہے۔ کثرت رائے کے مطابق فیصلہ ہونا چاہئے اور لوگ آزاد ہیں وہ جو کچھ چاہیں اپنے لئے مقرر کریں۔ یہ خوارج کہلاتے ہیں۔

3۔ انسان امیر مقرر نہیں کرتے بلکہ امیر مقرر کرنا خدا کا کام ہے۔ اسی نے حضرت علیؓ کو امام مقرر کیا اور آپ کے بعد گیارہ اور امام مقرر کئے۔ آخری امام اب تک زندہ موجود ہے۔ مگر مخفی۔

(انوار العلوم جلد 15 صفحہ 489)

1۔ قدرت ثانیہ کی تاریخ

اس لیکچر میں حضرت مصلح موعود نے جماعت احمدیہ میں قدرت ثانیہ کی مختصر تاریخ پر بھی روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ جماعت میں کس طرح قدرت ثانیہ آئی۔ نیز حضرت مولانا حکیم نورالدین کے دور امامت میں منافقین نے کس طرح فتنہ اٹھایا اور خداتعالیٰ نے جماعت کو محفوظ رکھا۔

2۔ حضرت مصلح موعود کا دور

آپ نے اپنے دور کا بھی ذکر فرمایا اور اس دور کا ذکر موقع کی مناسبت سے ضروری بھی تھا اس ضمن میں آپ فرماتے ہیں۔

''جب میری بیعت ہوئی تو اس وقت قادیان میں دو ہزار کے قریب آدمی جمع تھے۔ اور سوائے پچاس ساٹھ کے باقی سب نے میری بیعت کر لی۔''

(انوار العلوم جلد 15 صفحہ 503)

''میری خلافت پر ابھی تین دن بھی نہیں گزرے تھے کہ خداتعالیٰ کے نشانات بارش کی طرح برسنے شروع ہو گئے۔''

(انوار العلوم جلد 15 صفحہ 589)

''وہ پچیس سالہ نوجوان جسے یہ تحقیر سے بچہ کہا کرتے تھے اسے خداتعالیٰ نے ایسی طاقت دی کہ جب بھی کوئی فتنہ اٹھتا ہے اس وقت وہ اسے اس طرح کچل کر رکھ دیتا ہے جس طرح مکھی اور مچھر کو مسل دیا جاتا ہے۔ اور کسی کی طاقت نہیں ہوتی کہ وہ مقابلہ میں دیر تک ٹھہر سکے۔''

(انوار العلوم جلد 15 صفحہ 591)

اس طرح آپ فرماتے ہیں ''وہ کون سا .... مسئلہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ اپنی تمام تفاصیل کے ساتھ نہیں کھولا۔ مسئلہ نبوت، مسئلہ کفر، مسئلہ خلافت، مسئلہ تقدیر قرآنی ضروری امور کا انکشاف، .... اقتصادیات .... سیاسیات اور .... معاشرت وغیرہ پر تیرہ سو سال سے کوئی وسیع مضمون موجود نہیں تھا۔ مجھے خدا نے اس خدمت دین کی توفیق دی اور اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ سے ہی ان مضامین کے متعلق قرآن کے معارف کھولے جن کو آج دوست دشمن سب نقل کر رہے ہیں۔

مجھے کوئی لاکھ گالیاں دے۔ مجھے لاکھ برا بھلا کہے۔ جو شخص .... کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے لگے گا اسے میرا خوشہ چیں ہونا پڑے گا۔ اور وہ میرے احسان سے کبھی باہر نہیں جا سکے گا۔ چاہے پیغامی ہوں یا مصری ان کی اولادیں جب بھی دین کی خدمت کا ارادہ کریں گی وہ اس بات پر مجبور ہوں گی کہ میری کتابوں کو پڑھیں اور ان سے فائدہ اٹھائیں۔

(انوار العلوم جلد 15 صفحہ 587)

اس طرح آپ خداتعالیٰ کی تائیدات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''............ کا جن دنوں زور تھا لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اب جماعت تباہ ہو جائے گی۔ مگر میں نے کہا میں .... کے پاؤں تلے سے زمین نکلتی دیکھتا ہوں اور اس کے تھوڑے دنوں بعد ہی .... کے پاؤں تلے کی زمین نکل گئی اور وہ دنیا میں ذلیل اور رسوا ہو گئے تھوڑا ہی عرصہ ہوا ایک سکھ نے ایک رسالہ لکھا جس میں وہ میرا ذکر کرتے ہوئے لوگوں کو مخاطب کر کے لکھتا ہے کہ تم انہیں خواہ کتنا ہی جھوٹا کہو، ایک بات ایسی ہے جس کا کوئی انکار نہیں کر سکتا اور وہ یہ کہ جن دنوں .... اپنے زور پر تھے اور یہ خیال کیا جاتا تھا کہ وہ جماعت احمدیہ کو مٹا کر رکھ دیں گے ان دنوں امام جماعت احمدیہ نے کہا کہ میں .... کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکلتی دیکھ رہا ہوں اور سچی بات یہ ہے کہ ان کی یہ بات بڑی شان سے پوری ہوئی۔ پہلے .... جس تحریک کو بھی اپنے ہاتھ میں لیتے تھے کامیاب ہوتے تھے مگر اب ان کی یہ حالت ہے کہ وہ جس تحریک کو بھی اٹھاتے ہیں اس میں ناکام ہوتے ہیں۔ اسی طرح ارتداد ملکانہ کا فتنہ لے لو۔ رنگیلا رسول کے وقت کی ایجی ٹیشن کو لے لو یا ان بہت سے سیاسی الجھنوں کو لے لو جو اس دوران میں پیدا ہوئیں۔ تمہیں نظر آئے گا کہ ہر مصیبت کے وقت خدا نے میری مدد کی، ہر مشکل کے وقت اس نے میرا ساتھ دیا اور ہر خوف کو اس نے میرے لئے امن سے بدل دیا۔ میں کبھی بھی نہیں سمجھتا تھا کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے ایسا عظیم الشان کام لے گا۔ مگر میں اس حقیقت کو چھپا نہیں سکتا کہ خدا نے میرے وہم اور گمان سے بڑھ کر مجھ پر احسانات کئے۔''

(انوار العلوم جلد 15 صفحہ 588-589)

3۔ آیت استخلاف پر بحث

حضرت مصلح موعود نے آیت استخلاف پر سیر حاصل بحث فرمائی ہے اور قدرت ثانیہ کے جملہ پہلوؤں کو اس آیت مبارکہ کی روشنی میں اجاگر فرمایا ہے آپ نے اس آیت کی روشنی میں قدرت ثانیہ کے حقیقی مصداق اور مظاہر کی درج ذیل علامات بیان فرمائی۔

1۔ ان مظاہر کو خداتعالیٰ خود کھڑا کرتا ہے۔

2۔ ان کی مدد مامورین کی طرح کرتا ہے۔

3۔ قدرت ثانیہ اس وقت آتی ہے جب مومنوں کی اکثریت ایمان اور عمل صالح پر قائم رہے۔

4۔ قدرت ثانیہ کے مظاہر کے احکام اور خیالات کو اللہ تعالیٰ دنیا میں پھیلاتا ہے۔

5۔ خداتعالیٰ ان کے خوف کی حالت کو امن سے بدل دیتا ہے۔

6۔ چھٹی علامت آپ نے یہ بیان فرمائی۔ ''ان کے دلوں میں خداتعالیٰ غیر معمولی جرأت اور دلیری پیدا کر دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں کسی اور کا خوف ان کے دل میں پیدا نہیں ہوگا۔ وہ لوگوں کے ڈر سے کوئی کام نہیں کریں گے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ پر توکل رکھیں گے اور اسی کی خوشنودی اور رضا کے لئے تمام کام کریں گے۔''

(انوار العلوم جلد 15 صفحہ 541)

آپ نے آیت استخلاف پر کئے جانے والے اعتراضات کا بہت ہی مدلل جواب دیا ہے۔

4۔ قدرت ثانیہ کے لئے دعاؤں کی تلقین

حضرت مصلح موعود نے قدرت ثانیہ کے لئے دعاؤں کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا۔ ''پس اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کی ناشکری مت کرو اور خداتعالیٰ کے الہامات کو تحقیر کی نگاہ سے مت دیکھو بلکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے تم دعاؤں میں لگے رہو تا قدرت ثانیہ کا پے در پے تم میں ظہور ہوتا رہے۔ ...... تم ہر وقت ان دعاؤں میں مشغول رہو کہ خدا قدرت ثانیہ کے مظاہر تم میں ہمیشہ کھڑے کرتا رہے تا کہ اس کا دین مضبوط بنیادوں پر قائم ہو جائے اور شیطان اس میں رخنہ اندازی کرنے سے ہمیشہ کے لئے مایوس ہو جائے۔

تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود نے قدرت ثانیہ کے نزول کے لئے دعاؤں کی جو شرط لگائی ہے وہ کسی ایک زمانہ کے لئے نہیں بلکہ ہمیشہ کے لئے۔ .... پس ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں مشغول رہو۔''

(انوار العلوم جلد 15 صفحہ 593)

5۔ مذہب اور نظام حکومت

حضرت مصلح موعود نے اس لیکچر میں قرآنی آیات اور تاریخ سے اس بات کو ثابت فرمایا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ جو دین ہمیں ملا اور جو کتاب آپ پر نازل ہوئی اس میں نظام حکومت کے بارہ میں واضح ہدایات ہیں۔ اس پہلو سے اس کتاب کا مطالعہ کرنے والوں کو متعدد روشن اور راہنما اصول ملتے ہیں کتاب کی اہمیت اور عظمت کو چار چاند لگتے ہیں۔ اور زیر نظر کتاب میں اس مضمون کو بے تعلق نہیں بیان کیا گیا بلکہ اس لئے بیان کیا گیا ہے کہ اسلام کے آغاز میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اور خلفاء راشدین کے زمانہ میں نظام مملکت اور نظام دینی اکٹھے تھے۔

اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود

فرماتے ہیں۔

''ہم دیکھتے ہیں کہ ابتدائے اسلام میں نظام مملکت اور نظام دینی اکٹھے تھے۔ یعنی مذہب کا نظام تو تھا ہی مگر اس کے ساتھ ہی وہ فوجیں بھی رکھتے تھے، ان میں قاضی بھی موجود تھے۔ وہ حدود بھی جاری کرتے تھے وہ قصاص بھی لیتے تھے وہ لوگوں کو عہدوں پر بھی مقرر کرتے تھے۔ وہ وظائف بھی تقسیم کرتے تھے۔ اسی طرح نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کی ادائیگی بھی ان میں بھی جاری تھی گویا، ابتدائے .... میں دونوں قسم کے نظام جمع ہوگئے تھے۔

(انوارالعلوم جلد 15 صفحہ 447)

''غرض جبکہ............ نے حکومت کے تمام شعبوں کے متعلق تفصیلی ہدایات دے دی ہیں تو کوئی شخص نہیں کہہ سکتا کہ مذہب کو ان امور سے کیا واسطہ''۔

(انوارالعلوم جلد 15 صفحہ 457)

حضرت مصلح موعود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق حکومت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت کا یہ طریق نہیں تھا کہ آپ کثرت رائے کے مطابق فیصلہ کرتے بلکہ جب کثرت رائے کو مفید سمجھتے تو کثرت رائے کے حق میں اپنا فیصلہ دے دیتے اور جب کثرت رائے کو مضر سمجھتے تو اس کے خلاف فیصلہ کرتے۔''

(انوارالعلوم جلد 15 صفحہ 462)

اسی طرح آیات قرآنیہ کی روشنی میں آپ فرماتے ہیں۔

''غرض حکومت کے جس قدر اختیارات ہوتے ہیں وہ تمام رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے دے دیئے حکومت کا کام بعض باتوں کو حکم دینا ہوتا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ یہ حق دیتا ہے کہ حکومت کا کام بعض باتوں سے روکنا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حق بھی دیتا ہے۔ پھر افراد کی مالی، جانی اور رہائشی آزادی کو حکومت ہی خاص حالات میں سلب کر سکتی ہے۔ چنانچہ اس کا حق بھی اللہ تعالیٰ آپ کو دیتا ہے اور فرماتا ہے تم ان کے مال لے سکتے ہو ٹیکس وصول کر سکتے ہو۔ جانیں ان سے طلب کر سکتے ہو اور جنگ پر لے جا سکتے ہو اسی طرح ملک سے لوگوں کو نکالنے کا اختیار بھی آپ کو دیا گیا۔ پھر قضاء حکومت کا کام ہوتا ہے سو یہ حق بھی اسلام آپ کو دیتا ہے اور آپ کے فیصلہ کو آخری فیصلہ قرار دیتا ہے۔''

(انوارالعلوم جلد 15 صفحہ 466)

6۔ نظام کے متعلق قرآنی اصول

حضرت مصلح موعود نے قرآنی آیات کی روشنی میں نظام کے درج ذیل اصول بیان فرمائے۔

1۔ ''قومی نظام ایک امانت ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کا اثر صرف ایک شخص پر نہیں پڑتا۔ بلکہ ساری قوم پر پڑتا ہے۔ پس اس کے بارہ میں فیصلہ کرتے وقت اپنی اغراض کو نہیں دیکھنا چاہیئے۔ بلکہ قوم کی ضرورتوں اور فوائد کو دیکھنا چاہیئے۔

2۔ اس امانت کی ادائیگی کے لئے ایک نظام کی ضرورت ہے جس کے بغیر یہ امانت ادا نہیں ہو سکتی۔ یعنی افراد فرداً فرداً اس امانت کو پورا کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے بلکہ ضرور ہے کہ اس کی ادائیگی کے لئے کوئی منصرم ہوں۔

3۔ ان منصرموں کو قوم منتخب کرے۔

4۔ انتخاب میں یہ مدنظر رکھنا چاہیئے کہ جنہیں منتخب کیا جائے وہ ان امانتوں کو پورا کرنے کے اہل ہوں اس کے سوا اور کوئی امر انتخاب میں مدنظر نہیں ہونا چاہیئے۔

5۔ جن کے سپرد یہ کام کیا جائے گا وہ امر قومی کے مالک نہ ہوں گے بلکہ صرف منصرم ہوں گے۔

(انوارالعلوم جلد 15 صفحہ 510-511)

اس پُر معارف لیکچر کے مختصر تعارف کے بعد گزارش ہے کہ۔

جملہ احباب اس کتاب کا لفظاً لفظاً مطالعہ کریں۔ وہ لوگ تاریخی حیثیت رکھتے ہیں جو 1939ء میں جوبلی کے جلسہ میں شامل ہوئے اور انہوں نے یہ ایمان افروز اور عالمانہ لیکچر براہ راست حضرت مصلح موعود کی زبان مبارک سے سنا۔ آج بھی ہم اس لیکچر کے مطالعہ سے اپنی، علمی اور روحانی پیاس بجھا سکتے ہیں۔ پس آگے بڑھ کر ان معارف کو پڑھیے اور ان سے اپنے ایمانوں کو جلا بخشیے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم روحانی علوم و معارف کو قیمتی جانتے ہوئے ان کی قدر کرنے والے ہوں۔ آمین

مکرم منصور احمد صاحب امیر ضلع حیدرآباد

میری نانی جان محترمہ فضل بی بی صاحبہ

میری نانی جان محترمہ فضل بی بی صاحبہ کا تعلق کوٹ گوندل ضلع سیالکوٹ سے تھا۔ آپ کی وصیت میں بیعت کا سال 1907ء لکھا ہوا ہے۔ آپ کے دونوں بھائی حضرت چوہدری غلام محمد صاحب گوندل اور حضرت چوہدری علی محمد صاحب گوندل چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا رفقاء حضرت مسیح موعود تھے۔ ان کے علاوہ دو بہنیں ریشم بی بی اور رسول بی بی تھیں۔ محترمہ فضل بی بی صاحبہ کی شادی چوہدری حسین خان ججہ صاحب ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ سے ہوئی جو بعد میں چک 99 شمالی ضلع سرگودھا آ گئے، پھر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک پر سندھ میں تحریک جدید کی زمینوں پر چلے گئے اور سندھ کو ہی اپنا مسکن بنا لیا۔

آپ زیادہ پڑھی ہوئی تو نہیں تھیں لیکن خدمت دین کے لئے ہمیشہ وقت نکالتی تھیں۔ رسالہ احمدی خاتون کی خریدار تھیں۔ لجنہ کے اجلاس اپنے گھر پہ بلاتیں۔ بہت سے بچوں کو قرآن کریم پڑھایا رات کا پچھلا حصہ خدا تعالیٰ کے حضور قیام وسجود میں گزارتی تھیں بچے چھوٹے بھی ہوتے تو صفائی ستھرائی کا اس قدر اہتمام تھا کہ عبادات میں تسلسل قائم رہتا۔

اس زمانے میں یہ طریق بھی رائج تھا کہ دیسی گھی جمع کر کے جلسہ سالانہ قادیان کے مہمانوں کے لئے بھجوایا جاتا تھا۔ آپ بطور خاص گھی جمع کر کے اس مقصد کے لئے نظام جماعت کو پیش کرتی تھیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود سے بہت زیادہ پیار اور محبت کا تعلق تھا۔ حضرت اماں جان جب سندھ تشریف لاتیں تو ان کے لئے اکثر تحفہ تیار کر کے لے جاتیں۔ میری والدہ محترمہ نے بتایا کہ ایک موقع پر حضرت اماں جان نے فرمایا کہ جوتی مجھے تکلیف دے رہی ہے تو محترمہ نانی جان نے فرمایا کہ میرے والی پہن کر دیکھیں حضرت اماں جان نے فرمایا اس سے مجھے بہت آرام ملا ہے تو نانی جان نے کہا کہ یہ آپ رکھ لیں حضرت اماں جان نے فرمایا آپ میرے والی پہن لیں۔ وہ پاپوش تو محفوظ نہیں لیکن ہم ان بابرکت وجودوں کی برکات سے حصہ پا رہے ہیں۔

مہمان نوازی کا وصف آپ میں بہت نمایاں تھا۔ سادہ سا زمیندار گھرانہ تھا لیکن مہمانوں کی یہی کوشش ہوتی تھی کہ وہیں پہنچ کر ٹھہریں گے اور کھانا کھائیں گے۔ کھانا تو حسب استطاعت ہوتا ہی تھا لیکن سلیقہ شعاری اور صفائی ستھرائی مہمانوں کے لئے باعث تکریم تھی جماعتی کارکنان اور مربیان کا بہت زیادہ احترام کرتی تھیں۔ حضرت مولانا ابراہیم بقاپوری صاحب چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا میں بھی کچھ عرصہ رہے۔ محترمہ نانی جان کا ذکر نہایت اچھے الفاظ میں کرتے تھے۔ میں ربوہ میں تعلیم کے دوران جب بھی حضرت مولانا صاحب سے ملاقات کے لئے حاضر ہوتا تو ہر موقع پر محترمہ نانی جان فضل بی بی صاحبہ کے تذکرہ سے بات آگے بڑھتی آپ کے ایک ہونہار فرزند مکرم فیض احمد صاحب جو مدرسہ احمدیہ قادیان میں زیر تعلیم تھے طالب علمی کے زمانہ میں ہی کچھ عرصہ بیمار رہ کر وفات پا گئے آپ نے اس صدمہ پر غیر معمولی صبر کا نمونہ دکھایا۔

مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ مرحوم جو حیدرآباد کے امیر ضلع بھی رہے اور حضرت چوہدری باغ دین صاحب کے گھرانوں سے گہرے روابط تھے سب آپ کا بہت احترام کرتے تھے۔

غرباء سے بہت حسن سلوک کرتی تھیں اور ان کی ضروریات کا خیال رکھتی تھیں آپ بہت کم گو اور صابر شاکر تھیں کسی کی عیب جوئی یا ناپسندیدہ تذکرہ آپ کے ہاں مفقود تھا اکثر ذکر الٰہی میں مصروف رہتی تھیں۔

موصیہ تھیں لیکن آپ کی تدفین گوٹھ چوہدری سلطان احمد صاحب ضلع حیدرآباد کے مقامی قبرستان میں ہوئی۔ یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ ربوہ میں لگا ہوا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نانی جان مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ اور ان کی خوبیوں کو آئندہ نسلوں میں جاری فرمائے۔

اجتماعی کردار

ایم طفیل روزنامہ جنگ میں لکھتے ہیں۔

آفات سماوی کے حوالے سے بلاشبہ پاکستانی قوم کا جو اجتماعی کردار سامنے آیا ہے وہ لائق تحسین ہے اور اس پر بحیثیت قوم ہم فخر کر سکتے ہیں تاہم امت مسلمہ ہونے کی حیثیت سے اور قرآن حکیم کی تعلیمات پر مکمل ایمان و یقین رکھنے کے حوالے سے ہمیں قرآن حکیم میں ان قوموں کے ذکر کو پیش نظر رکھنا ہوگا جو آفات سماوی یعنی قحط، سیلاب یا زلزلوں کی صورت میں عذاب الٰہی کا شکار ہوئیں۔ ان میں حضرت شعیبؑ، حضرت نوحؑ اور قوم عاد و ثمود کے واقعات کو قرآن نے عبرت کے طور پر پیش کیا ہے ان قوموں کو جس خوفناک تباہی اور بربادی کا سامنا کرنا پڑا اس کا آج کے دور میں تصور بھی نہیں کیا جا سکتا ان کی تباہی کی صورت یہ تھی کہ ان میں سے کوئی قوم زندہ نہ بچی صرف وہی چند افراد جو حضرت نوح کے ساتھ کشتی میں سوار تھے، یا دوسرے انبیاء کی امتوں کے وہ افراد جو ایمان کی دولت سے بہرہ ور تھے، عذاب الٰہی سے محفوظ رہے۔ جن قوموں پر آفات سماوی کی صورت میں عذاب الٰہی نازل ہوا قرآن حکیم میں ان کی صرف ایک ایک نمائندہ برائی کا ذکر آیا ہے۔ جیسے شعیب علیہ السلام کی قوم ناپ تول میں کمی کی مرتکب ہوئی تھی۔ لوط علیہ السلام کی امت ایک بدترین فحاشی کا شکار تھی اس حوالے سے اگر ہم آج اپنے حالات اور معاشرے میں پائی جانے والی برائیوں کا ایک سرسری سا جائزہ لیں تو یہ کربناک اور المناک حقیقت سامنے آتی ہے کہ سابق قوموں اور امتوں میں پائی جانے والی جن نمائندہ برائیوں کا قرآن حکیم نے تذکرہ کیا ہے وہ تمام و کمال آج ہمارے معاشرے میں موجود ہیں اسلامی تعلیمات سے روگردانی اور ان پر عمل نہ کرنا تو رہا ایک طرف پورا معاشرہ ظلم و ستم اور برائیوں کی آماجگاہ بن چکا ہے اور جن عظیم مقاصد کے لئے یہ نظریاتی ریاست معرض وجود میں آئی تھی اور پاکستان کا مطلب کیا کی صورت میں ہم نے اللہ تعالیٰ سے جو وعدہ کیا تھا آج ہم بطور قوم اس سے منحرف ہو چکے ہیں یہ آفت سماوی اس حوالے سے عذاب الٰہی کی ایک شکل ہے اور پوری قوم کے لئے ایک لمحہ فکریہ بھی ہے۔

(جنگ 16/ اکتوبر 2005ء)

اِنِّیْ مَعَکَ یَا مَسْرُوْر

سب دکھ درد کروں گا دور
اِنِّیْ مَعَکَ یَا مَسْرُوْر
گم تھے نام ہوئے مشہور
خوش ہیں لوگ جو تھے رنجور
مجبوری ، نہ کوئی مجبور
طاعت کے نشے میں چُور
گاتے ہیں الہامِ حضور
اِنِّیْ مَعَکَ یَا مَسْرُوْر

لاتعداد تری تعداد
رکھوں گا تجھ کو آباد
بھیج کے مَیں اپنی امداد
کر دوں گا دشمن برباد
اس نے کہا جو ہے غیّور
اِنِّیْ مَعَکَ یَا مَسْرُوْر

تھوڑا صبر بہاروں تک
کر پیغام ستاروں تک
نام زمیں کے غاروں تک
اور .... کناروں تک
قدرت کو یہ ہے منظور
اِنِّیْ مَعَکَ یَا مَسْرُوْر

حیلوں اور وسیلوں کا
اک انبار دلیلوں کا
دوں گا اصل اصیلوں کا
لشکر ایک وکیلوں کا
جھک جائے گا سر مغرور
اِنِّیْ مَعَکَ یَا مَسْرُوْر

سورج صبح نکلنے تک
اور پھر دن کے ڈھلنے تک
ہر طوفان کے ٹلنے تک
دشمن سوچ پگھلنے تک
طائف ہو یا کوہِ طُور
اِنِّیْ مَعَکَ یَا مَسْرُوْر

لطف لحاظ لٹاؤں گا
برکت بحر بہاؤں گا
تیرے درد بٹاؤں گا
اپنے ہاتھ مٹاؤں گا
فتنے ، فتوے ، فسق ، فجور
اِنِّیْ مَعَکَ یَا مَسْرُوْر

جب ظلّام کا ریلہ تھا
وہ موعود اکیلا تھا
محفل تھی یا بیلہ تھا
میرے ساتھ کا میلہ تھا
مثل مسیحائے پُر نور
اِنِّیْ مَعَکَ یَا مَسْرُوْر

طاہر عدیم ۔ جرمنی

کھیل کھلاڑی

ایک دلچسپ اور سستا کھیل ۔ فریزبی

غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

اکثر بچے اور بڑے کھیل کے میدانوں میں یا گلی محلے میں پلاسٹک کی ایک پلیٹ کے ساتھ کھیلتے نظر آتے ہیں۔ایک کھلاڑی اس پلاسٹک کی پلیٹ کو دوسرے کی طرف پھینکتا ہے تو وہ پلیٹ ہوا میں تیرتی ہوئی دوسرے کھلاڑی تک جا پہنچتی ہے۔اس کھیل کو ''فریزبی'' کہتے ہیں۔ ذیل میں اس کھیل کا تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔

فریزبی جدید دور کا کھیل ہے جس میں نو سے لے کر گیارہ کھلاڑیوں پر مشتمل دو ٹیمیں حصہ لیتی ہیں۔ کھیل کے دوران ایک ٹیم فریزبی کو مخالف کھلاڑیوں سے بچاتی ہوئی اپنے گول سے دوسرے گول تک لے جاتی ہے۔ زیادہ گول کرنے والی ٹیم جیت جاتی ہے۔ٹاس کے ذریعہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ کھیل کون سی ٹیم شروع کرے گی ٹاس جیتنے والی ٹیم کے فارورڈ کھلاڑی باہم پاسنگ سے کھیل کا آغاز کرتے ہیں۔ کھیل شروع ہونے سے پہلے ٹیموں کے کھلاڑی ایک دوسرے کے ہاف میں داخل نہیں ہو سکتے۔اس کھیل کی نگرانی دو امپائر کرتے ہیں جو اپنے اپنے ہاف میں فیصلہ دینے کے مجاز ہیں۔

میدان کی پیمائش

فریزبی کا میدان سو گز لمبا اور ساٹھ گز چوڑا مستطیل شکل کا ہوتا ہے۔میدان کی سطح ہموار اور گھاس والی ہونی چاہئے۔

کھیل کا علاقہ اور اس کی نشاندہی

گول لائنوں اور سائیڈ لائنوں کی حدود کے اندر کا علاقہ کھیل کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔اگر کسی کھلاڑی سے فریزبی مکمل طور پر سائیڈ لائن سے باہر چلی جائے تو مخالف ٹیم کو ایک پاس ان ملتا ہے۔

سنٹر لائن

یہ لائن میدان کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرتی ہے اور اسی لائن سے پہلی مرتبہ کھیل کا آغاز کیا جاتا ہے۔ اس وقت تمام کھلاڑی اپنے متعلقہ نصف میدان میں اپنی اپنی پوزیشنوں پر رہتے ہیں۔

گول لائن

دراصل میدان کی حد کا کام بھی دیتی ہے اگر گول ہونے کے علاوہ گیند گول لائن پر سے باہر نکل جائے تو درج ذیل طریقوں سے کھیل دوبارہ شروع ہوتا ہے۔

1۔ اگر محافظ ٹیم کا کوئی کھلاڑی غیر ارادی طور پر گول سے پچیس گز سے کم فاصلے سے فریزبی گول لائن سے باہر نکال دے تو حملہ آور کو ایک کارنر ملے گا۔

2۔ اگر محافظ ٹیم کا کوئی کھلاڑی ارادتاً کہیں سے (اپنے حصے پر) فریزبی کو گول لائن سے باہر نکال دے تو مخالف ٹیم کو ایک پنلٹی کارنر ملے گا۔

پچیس گز کی لائن

گول سے پچیس گز کے فاصلے پر اس کے متوازی نقطوں سے بنائی جاتی ہے پنلٹی تھرو کے وقت متعلقہ کھلاڑی کے سوا باقی سب کھلاڑی پچیس گز لائن سے باہر رہتے ہیں۔پنلٹی تھرو کا نشان سفیدی کے ساتھ گول کے منہ کے درمیان سے سات گز کے فاصلے پر لگایا جاتا ہے۔

پاسنگ سرکل

وہ علاقہ کہلاتا ہے جس کی حد بندی گول لائن اور ایک دوسری تین انچ چوڑی مندرجہ ذیل طریقے سے کھینچی ہوئی لائن سے کی جاتی ہے۔گول کے دونوں ستونوں کو مرکز مان کر باری باری دو طرف سولہ سولہ گز کے فاصلے پر گول لائن سے لے کر چار گز والی لائن کے دونوں سروں تک قوس لگا دی جاتی ہے۔جس سے انگریزی حرف ڈی کی شکل بن جاتی ہے۔ اس کو پاسنگ سرکل کہتے ہیں۔گول کے ستون کے سامنے کی طرف اندر والے کونے کو مرکز مانا جاتا ہے۔ پاسنگ سرکل ان مقاصد کی نشاندہی کرتا ہے۔

1۔ اس علاقے کی نشاندہی جس کے اندر سے حملہ آور گول کر سکتا ہے۔ویسے سنٹر لائن تک سے گول کیا جا سکتا ہے۔

2۔ وہ علاقہ جس سے کہ حملہ آور اور محافظ کارنر کے وقت باہر رہتے ہیں۔حملہ آور سرکل لائن سے باہر اور محافظ گول لائن پر سے پاس دینے والا حملہ آور بہر حال دائرے کے اندر رہے گا۔

3۔ وہ علاقہ جس کے اندر سے گول کیپر گول ہونے یا نہ ہونے کی صورت میں پاس دے کر کھیل دوبارہ شروع کرتا ہے۔

جھنڈیاں

چار فٹ سے کم اور پانچ فٹ سے زیادہ اونچی نہ ہوں سنٹر اور پچیس گز لائنوں کے سروں سے کم سے کم ایک گز باہر سب کونوں پر گاڑی جائیں گی۔

گول پوسٹ

گول کے دونوں ستون سات فٹ لمبے چار گز کے فاصلے پر کھڑے کئے جاتے ہیں اور ان کے درمیان جال کس دیا جاتا ہے اس کے علاوہ ہاکی کا گول بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

کھیل کے قواعد وضوابط

کھیل کے دوران کسی بھی وقت دو متبادل کھلاڑیوں کے میدان میں آنے کی اجازت ہوتی ہے۔کسی ایسے کھلاڑی کی جگہ متبادل کھلاڑی نہیں آ سکتا جیسے کھلی خلاف ورزی کے نتیجے میں عارضی یا مستقل طور پر کھیل سے خارج کر دیا گیا ہو۔کھیل میں کھلاڑیوں کی ترتیب کو سسٹم کہتے ہیں۔فریزبی ٹیموں میں عام طور پر جس ترتیب پر عمل کیا جاتا ہے۔اس کے مطابق پانچ فارورڈز (آؤٹ سائیڈ لیفٹ ، ان سائیڈ لیفٹ ،آؤٹ سائیڈ رائٹ،ان سائیڈ رائٹ اور سنٹر فارورڈ) ان کے بعد تین ہاف بیکس (رائٹ ہاف، لیفٹ ہاف،سنٹر ہاف) دو بیکس (لیفٹ بیک، رائٹ بیک) اور گول کیپر کھیلتے ہیں۔

کھیل کا مجموعی وقت

کھیل کو وقت کے لحاظ سے پینتیس پینتیس منٹ کے دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ تا ہم مخصوص حالات میں ردوبدل کی گنجائش موجود ہے۔

کھیل کا آغاز

کھیل کا آغاز سنٹر لائن کے بالکل درمیان میں جو ٹیم ٹاس جیت جائے اس کے فارورڈز کھلاڑی باہم پاسنگ سے کرتے ہیں۔کسی حادثے کی صورت میں کھیل کا آغاز متعلقہ امپائر کی تجویز کردہ کسی جگہ سے ہو گا۔ہاف ٹائم کے بعد کھیل سنٹر لائن سے وہ ٹیم پاسنگ سے شروع کرے گی جو ٹاس ہاری تھی۔گول ہونے یا نہ ہونے کی صورت میں متعلقہ گول کیپر کھیل اپنے گول سے اپنی ٹیم کو پاس دے کر شروع کرے گا۔اگر ایک ٹیم کے کھلاڑی سے فریزبی سائیڈ لائن سے باہر چلی جائے تو دوسری ٹیم کا کوئی کھلاڑی اس سے ملحق سائیڈ لائن سے فریزبی پاس ان (یعنی فریزبی اپنی ٹیم کو پاس) کرے گا۔ پاس ان کے وقت پانچ گز کا فاصلہ پاس ان کرنے والے اور کھلاڑیوں کے درمیان ہونا چاہئے۔

خلاف ورزیوں پر سزا

کارنر۔ اگر کوئی محافظ کھلاڑی غیر ارادی طور پر گول لائن سے پچیس گز سے کم فاصلے سے فریزبی گول لائن سے باہر پھینک دے تو حملہ آور کو کارنر دیا جاتا ہے۔

1۔ کارنر کا پاس حملہ آور ٹیم کی طرف سے عام طور پر ونگ فارورڈ سائیڈ لائن یا گول لائن سے کارنر کی جھنڈی سے پانچ گز کے اندر اندر کسی مقام سے لے گا۔

2۔ کارنر پاس کے وقت حملہ آور ٹیم کے دوسرے کھلاڑی پاسنگ سرکل سے باہر میدان میں رہیں گے۔

3۔ جب تک پاس کی تکمیل نہ ہو جائے محافظ ٹیم کے حریف چھ کھلاڑی دفاع کے لئے اپنی گول لائن کے پیچھے موجود رہیں گے اور باقی سنٹر لائن کے پیچھے۔

4۔ کوئی کھلاڑی پاس دینے والے کھلاڑی کے نزدیک پانچ گز سے کم فاصلے پر کھڑا ہونے کا مجاز نہیں۔

5۔ پاس دینے سے پہلے اگر کوئی محافظ کھلاڑی گول لائن یا سنٹر لائن کراس کرے تو امپائر دوبارہ پاس دلانے کا اختیار رکھتا ہے۔اگر کسی بے ضابطگی کا مسلسل ارتکاب ہوتا رہے تو وہ محافظ ٹیم کے خلاف پینلٹی کارنر بھی دے سکتا ہے۔

6۔ اگر پاس دینے سے بیشتر ہی کوئی حملہ آور سرکل میں داخل ہو جائے تو امپائر دوبارہ پاس دینے کا حکم دے سکتا ہے۔

7۔ کوئی حملہ آور اس وقت تک براہ راست گول نہیں کر سکتا جب تک دوسرے ساتھی کو پاس نہ دے لے۔

گول

گول صرف اس صورت ہی میں ہوگا اگر فریزبی زمین کو چھوئے بغیر براہ راست گول میں داخل ہو۔اگر فریزبی زمین پر لگ کر گول میں داخل ہو تو گول نہیں ہو گا۔گول سنٹر لائن تک سے کیا جا سکتا ہے۔

پنلٹی کارنر

اگر محافظ ٹیم کا کھلاڑی سرکل کے اندر خلاف ورزی کا مرتکب ہو تو اس کے خلاف سزا کے طور پر پینلٹی کارنر یا پینلٹی سٹروک دیا جاتا ہے اس کے علاوہ پچیس گز لائن کے اندر کسی ارادی بے ضابطگی کی صورت میں بھی اس ٹیم کے خلاف پینلٹی کارنر دیا جاتا ہے۔

پنلٹی تھرو

اگر سرکل کے اندر کسی محافظ سے خطرناک خلاف ورزی سرزد ہو تو حملہ آور کو پنلٹی تھرو مل جاتا ہے۔اس کے علاوہ قواعد کی مسلسل خلاف ورزی کی صورت میں سزا کے طور پر محافظ ٹیم کے خلاف دیا جاتا ہے۔یہ کھیل کے دوران اہم ترین سزا ہے۔جس کو یقینی گول تصور کیا جاتا ہے۔اس کے دوران دفاعی ٹیم کا واحد کھلاڑی یعنی صرف گول کیپر ہی گول میں کھڑا ہوتا ہے۔حملہ آور ٹیم کا کوئی ایک کھلاڑی گول کے سامنے سات گز کے فاصلے سے فریزبی کو گول کی طرف پاس کرتا ہے۔پینلٹی سٹروک کا عمل مکمل ہونے تک دونوں ٹیموں کے کھلاڑی قریبی پچیس گز لائن کے باہر رہینگے۔

آف سائیڈ

پنلٹی کارنر پنلٹی سٹروک کھیل کے آغاز کے وقت ۔ پاس ان اور فری پاس کے وقت کوئی کھلاڑی اپنی حدود سے تجاوز کرے تو آف سائیڈ ہوگا۔اگر گول کرتے وقت فریزبی محافظ ٹیم کے کسی کھلاڑی کو پاسنگ سرکل میں لگ کر زمین پر گر جائے تو حملہ آور ٹیم کو آؤٹ آف ڈی دیا جاتا ہے۔جس میں دفاعی اور حملہ آور کھلاڑیوں کی کوئی قید نہیں ہوتی۔لیکن اب آؤٹ آف ڈی کی جگہ پنلٹی کارنر زیادہ استعمال کیا جاتا ہے اور آؤٹ آف ڈی کو تقریباً منسوخ کر دیا گیا ہے۔اگر کسی ایک کھلاڑی کا پاس دوسرے کھلاڑی کے جسم سے ٹکرا کر گر جائے یا ہاتھ سے چھوٹ جائے یا تین سیکنڈ سے زیادہ دیر تک فریزبی روکے رکھے یا تین قدم سے زیادہ رننگ کرے تو یہ فاؤل شمار ہوگا اور جہاں پاس گرا پاس میں تین سیکنڈ سے زیادہ تاخیر کی، تین قدموں سے زیادہ رننگ کی وہاں سے مخالف ٹیم کا ایک کھلاڑی فری پاس لے گا۔

فریزبی کے تعارف کروانے کے بعد اس امر کی طرف توجہ دلانا بھی مقصود ہے کہ ہر چیز اپنی جگہ ہی اچھی اور مناسب معلوم ہوتی ہے۔ کھیل جو انسانی زندگی کا ایک لازمی جزو ہے۔ وہ بھی کھیل کے میدان میں ہی اچھا اور مناسب معلوم دیتا ہے۔فریزبی کا کھیل جنہیں پسند ہے وہ ضرور یہ کھیلیں لیکن کھیل کے میدان میں نہ کہ گلیوں اور بازاروں میں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54548 میں لئیق احمد

ولد چوہدری منور احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لئیق احمد گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد چوہدری منور احمد گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد سعید مربی سلسلہ ولد چوہدری منور احمد

مسل نمبر 54549 میں صائمہ کوثر

بنت نسیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد سعید طارق ولد میاں خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 حافظ عطاء الاول وصیت نمبر 34829

مسل نمبر 54550 میں حافظہ غزالہ کنول

بنت نسیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ کنول گواہ شد نمبر 1 محمد سعید طارق ولد میاں خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 حافظ عطاء الاول وصیت نمبر 34829

مسل نمبر 54551 میں نوشین شیخ

بنت نسیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوشین شیخ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید طارق ولد میاں خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 حافظ عطاء الاول وصیت نمبر 34824

مسل نمبر 54552 میں ریحانہ مبارک

بیوہ مبارک احمد شاہد مرحوم قوم جٹ پیشہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی کانٹے مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک علی ولد سراج دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد بشارت ولد میر غلام محمد کشمیری

مسل نمبر 54553 میں بینش انعم

بنت میر مبشر احمد ناصر قوم میر کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بینش انعم گواہ شد نمبر 1 میر مبشر احمد ناصر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میر غلام محمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 54554 میں نائلہ بشریٰ

بنت اعجاز احمد گھمن قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی بالیاں بوزن 5 گرام مالیتی -/4350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد گھمن والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد گھمن ولد مختار احمد گھمن

مسل نمبر 54555 میں سدرہ اعجاز

بنت اعجاز احمد گھمن قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سدرہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد گھمن ولد مختار احمد گھمن

مسل نمبر 54556 میں منزہ مقبول

زوجہ مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ مقبول گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف وصیت نمبر 33077

مسل نمبر 54557 میں ذیشان احمد خان

ولد محمد رضی الدین خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریواز گارڈن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان احمد خان گواہ شد نمبر 1 عمران احمد خان ولد محمد رضی الدین خان گواہ شد نمبر 2 فیضان احمد خان ولد محمد رضی الدین خان

مسل نمبر 54558 میں ڈاکٹر عائشہ عاطف

زوجہ عاطف مسعود شاہد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-10-05 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/250000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 65.34 تولے اندازاً مالیتی -/650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ڈاکٹر عائشہ عاطف گواہ شد نمبر 1 عاطف مسعود شاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اسامہ مصطفیٰ غلام مصطفیٰ ملک

مسل نمبر 54559 میں منور بیگم

زوجہ محمد اسلم بسراء قوم دھیڑ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤکے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی اڑھائی کنال واقع دھرگ مالیتی -/22000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ 3۔ دو عدد طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منور بیگم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ ولد لعل دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 54560 میں محمد احسن

ولد محمد اسلم بسراء قوم بسراء پیشہ زمینداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤکے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4 کنال 12 مرلے واقع دھرگ اندازاً مالیتی -/41000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 54561 میں فضیلت اسلم

بنت محمد اسلم بسراء قوم بسراء پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤکے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فضیلت اسلم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن ولد محمد اسلم

مسل نمبر 54562 میں نسرین اختر

زوجہ شاہد پرویز قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہوکے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 آصف جاوید ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 احسن فاروق گوندل ولد ظفر اللہ خان

مسل نمبر 54563 میں راشد اسلم

ولد چوہدری محمد اسلم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 390/W.B ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد اسلم گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 22517 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالستار ولد چوہدری محمد یوسف

مسل نمبر 54564 میں مصباح نساء

بنت محمد ادریس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 390/W.B ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مصباح نساء گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالستار ولد چوہدری محمد یوسف

مسل نمبر 54565 میں یاسر ایاز

ولد طاہر احمد مبشر قوم ماگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر ایاز گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر والد موصی گواہ شد نمبر 2 آصف فرہاد ولد طاہر احمد مبشر

مسل نمبر 54566 میں شازیہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ نصیر گواہ شد نمبر 1 فرید نصیر ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد باجوہ وصیت نمبر 33116

مسل نمبر 54567 میں نائلہ طاہر

زوجہ طاہر احمد خالد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مرتضیٰ مظفر ولد رانا غلام احمد

مسل نمبر 54568 میں فریدہ مقصود

زوجہ مقصود احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/12000 روپے۔2۔طلائی زیور 2 تولے اندازاً۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فریدہ مقصود گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق مرحوم گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد قریشی ولد یوسف احمد قریشی

مسل نمبر 54569 میں محمد اکرم

ولد احمد خاں قوم سندھو جٹ پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی رقبہ سوا دو ایکڑ واقع گولیکی مالیتی -/1200000 روپے۔2۔رہائشی مکان 7 مرلہ واقع گولیکی مالیتی -/600000 روپے۔3۔بھینس مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2814 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا او راس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 محمد اصغر وصیت نمبر 23350 گواہ شد نمبر 2 صوبیدار محمد یار ولد بڈھا خاں

مسل نمبر 54570 میں رسول بی بی

زوجہ محمد اکرم پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی رقبہ ایک ایکڑ واقع چک نمبر 84 جنوبی سرگودھا مالیتی -/600000 روپے۔2۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رسول بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد اصغر وصیت نمبر 23350 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خاوند موصیہ

مسل نمبر 54571 میں عطیہ یاسمین

بنت نذیر احمد قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جسوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 فضل احمد وصیت نمبر 29085

مسل نمبر 54572 میں چوہدری داؤد احمد مہار

ولد چوہدری غلام اللہ مہار قوم جٹ مہار پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دوکان ایک عدد واقع داتہ زاید کا اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔2۔موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔3۔12 کنال زرعی اراضی واقع پوہلہ مہاراں ضلع نارووال مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری داؤد احمد مہار گواہ شد نمبر 1 عثمان داؤد وصیت نمبر 26555 گواہ شد نمبر 2 ملک انور احمد ولد ملک عطاء محمد

مسل نمبر 54573 میں عارف احمد داؤد

ولد داؤد احمد قوم جٹ مہار پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عارف احمد داؤد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عثمان داؤد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 54574 میں طاہرہ بشریٰ

بنت سجاد حیدر ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 طیبہ ارم بنت سجاد حیدر ملک گواہ شد نمبر 3 نائلہ رملہ بنت سجاد حیدر ملک

مسل نمبر 54575 میں نائلہ رملہ

بنت سجاد حیدر ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نائلہ رملہ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 طاہرہ بشریٰ بنت سجاد حیدر ملک گواہ شد نمبر 3 طیبہ ارم بنت سجاد حیدر ملک

مسل نمبر 54576 میں طیبہ ارم

بنت سجاد حیدر ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ ارم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 نائلہ رملہ بنت سجاد حیدر ملک گواہ شد نمبر 3 طاہرہ بشریٰ بنت سجاد حیدر ملک

مسل نمبر 54577 میں شیخ محمد یاسین

ولد شیخ محمد شفیع قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ 7 مرلہ واقع ٹیپو روڈ راولپنڈی مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔2۔دوکان واقع صدر بازار (ہاتھی چوک) راولپنڈی مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔3۔نقد رقم تقریباً -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ محمد یاسین گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اظہر ملک ولد ملک محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 محمد فاتح ملک ولد محمد افضل اظہر ملک

مسل نمبر 54578 میں سعیدہ بیگم

زوجہ شیخ محمد یاسین قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ شیئرز سوئی گیس اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ 3۔ بانڈز اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ 4۔ حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اظہر ملک گواہ شد نمبر 2 محمد فاتح ملک

مسل نمبر 54579 میں امتہ الرشید

زوجہ قریشی طاہر احمد ناصر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 قریشی طاہر احمد ناصر ولد قریشی عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد ولد قریشی طاہر احمد ناصر

مسل نمبر 54580 میں فاتح احمد

ولد قریشی طاہر احمد ناصر قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک کشمیریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18020 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاتح احمد گواہ شد نمبر 1 قریشی طاہر احمد ناصر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 54581 میں سعدیہ احمد

بنت قریشی طاہر احمد ناصر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ احمد گواہ شد نمبر 1 قریشی طاہر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد ولد قریشی طاہر احمد ناصر

مسل نمبر 54582 میں نصر احمد وقاص

ولد طاہر احمد ناصر قوم قریشی پیشہ قریشی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/550 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصر احمد وقاص گواہ شد نمبر 1 قریشی طاہر احمد ناصر والد موصی گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد

مسل نمبر 54583 میں فرخ فاتح احمد

ولد فاتح احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرخ فاتح احمد گواہ شد نمبر 1 قریشی منظور احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 54584 میں تیمور عظمت

ولد میجر عظمت جاوید قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تیمور عظمت گواہ شد نمبر 1 واصف عظمت مبارک ولد عظمت جاوید ملک گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام ولد ابن الاسلام مرحوم

مسل نمبر 54585 میں رضیہ تبسم

زوجہ عبدالشکور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگیر روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ تبسم گواہ شد نمبر 1 ضیاء الاسلام قریشی ولد رشید احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد رحمت علی

مسل نمبر 54586 میں فرحانہ افشاں

بنت انیس احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحانہ افشاں گواہ شد نمبر 1 فوزیہ سطوت مہرین گواہ شد نمبر 2 ملیحہ رفیق بنت رفیق احمد گواہ شدہ نمبر 3 وسیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 54587 میں جواد قمر

ولد قمر الزمان قوم جٹ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جواد قمر گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ مرزا گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 54588 میں مسرت جہان طارق

زوجہ چوہدری طارق علی ہندل قوم جٹ سندھو پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/220000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت جہاں طارق گواہ شدنمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خاں گواہ شدنمبر 2 چوہدری طارق علی ہندل خاوندموصیہ

مسل نمبر 54589 میں نصرت نعیم خالد

زوجہ نعیم خالد قوم پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک لالہ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 10 تولے طلائی زیور اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت نعیم خالد گواہ شدنمبر 1 چوہدری محمد اقبال ولد چوہدری عبدالرحمٰن گواہ شدنمبر 2 نعیم خالد خاوندموصیہ

مسل نمبر 54590 میں نذیر بیگم

بیوہ غلام نبی مرحوم قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگہت آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/42000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیر بیگم گواہ شدنمبر 1 ضیاء الاسلام قریشی ولد رشید احمد قریشی گواہ شدنمبر 2 محمد اعظم ولد رحمت علی

مسل نمبر 54591 میں نوشین کوثر

زوجہ محمود سعید ڈھلوں قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت آباد چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیوراڑھائی تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوشین کوثر گواہ شدنمبر 1 عطاء الوحید احمد ولد ضیاء الاسلام گواہ شدنمبر 2 ضیاء الاسلام قریشی ولد رشید احمد قریشی

مسل نمبر 54592 میں نثار احمد

ولد رفیق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20150 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد والد موصی گواہ شدنمبر 2 فرید احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 54593 میں فوزیہ سطوت مہرین

بنت رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ سطوت مہرین گواہ شدنمبر 1 فرحانہ افشاں بنت انیس احمد گواہ شدنمبر 2 ملیحہ رفیق بنت رفیق احمد گواہ شدنمبر 3 وسیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 54594 میں ملیحہ رفیق

بنت رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ رفیق گواہ شدنمبر 1 فوزیہ سطوت مہرین گواہ شدنمبر 2 فرحانہ افشاں گواہ شد نمبر 3 وسیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 54595 میں امتہ المجید

زوجہ مبارک احمد سیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/160000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المجید گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد سیف خاوندموصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق خان ولد عالم خان

مسل نمبر 54596 میں عطاء الودود

ولد صلاح الدین حنیف مرحوم قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑہ فقیراں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ ساڑھے آٹھ مرلہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الودود گواہ شدنمبر 1 مہر محمد انور ولد کرم دار گواہ شدنمبر 2 محمد امین قریشی ولد رسول بخش قریشی

سادہ زندگی کی اہمیت

جماعتی ترقی کیلئے تحریک جدید ایک مکمل منصوبہ ہے۔ اس کے لئے جب حضرت مصلح موعود نے مالی قربانی کا مطالبہ فرمایا تواس میں جماعت کے ہر طبقے کوکماحقہ حصہ لینے کی غرض سے سادہ زندگی کی تلقین فرمائی۔ اس ضمن میں آپ نے فرمایا:۔

’’اچھی طرح یاد رکھو کہ سادہ زندگی اس تحریک کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔ اس میں غریبوں کو امیروں کی نسبت زیادہ فائدہ ہے۔‘‘ (مطالبات صفحہ 30)

اس تحریک کی عالمگیر ذمہ داریاں متقاضی تھیں کہ امیر اور غریب سب اس میں حصہ لیں اور مالی قربانی کی استعداد بڑھانے کی کوشش کرتے رہیں۔ اس غرض کیلئے سادہ زندگی اختیار کرکے اپنے حالات میں تبدیلی لانے کی تلقین ضروری تھی سو حضرت مصلح موعود نے جماعت کو اس طرف بھی توجہ دلائی جو آپ کے حسب ذیل ارشاد میں مضمر ہے۔

فرمایا:۔

’’اگر ایک مکان بنانے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں اگرشادی بیاہ کرنے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں ......تو وہ قوم جس کی ذمہ داری دنیا کی روحانی فتح ہے اور جس نے دنیا کو بدل کر ایک نئے رنگ میں ڈھالنا ہے اس کیلئے اپنے حالات میں کتنے بڑے تغیر اور کتنی عظیم الشان تبدیلی کی ضرورت ہے۔‘‘ (مطالبات صفحہ 173)

یہ تبدیلی بفضلِ خدا مطالبہ سادہ زندگی پر عمل کرنے سے پیدا کی جاسکتی ہے اس لئے ہرفرد جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنی مالی قربانی کی استعداد کو بڑھانے کیلئے سادہ زندگی اختیار کر کے کماحقہ خدمت دین میں حصہ لے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کواس کی توفیق سعید عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مدنادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خبریں

قومی اخبارات سے

دبئی کے حکمران شیخ مکتوم انتقال کر گئے

دبئی کے حکمران اور متحدہ عرب امارات کے نائب صدر شیخ مکتوم بن راشد المکتوم 62 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ وفات آسٹریلیا میں دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی۔ شیخ محمد بن راشد دبئی کے نئے حکمران ہونگے۔ حکومت نے 40 روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے۔ سرکاری دفاتر ایک ہفتہ بند رہیں گے۔ متحدہ عرب امارات کے صدر خلیفہ بن زید بن سلطان النہیان نے کہا ہے کہ ہم ایک تاریخی رہنما سے محروم ہوگئے ہیں۔

عوام حکومت کے قائم رہنے کی دعا کریں

وزیر اعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم نے کہا ہے کہ میری حکومت بلا تفریق عوام کی خدمت کر رہی ہے۔ اسی لئے عوام میری حکومت قائم رہنے کیلئے دعا کریں۔ سندھ کے مفادات کے خلاف کسی قسم کی سودا بازی نہیں کروں گا۔ کالا باغ ڈیم پر مؤقف واضح ہے جس پر آخر دم تک قائم رہوں گا۔ ہزاروں بحرانوں سے نمٹنا جانتا ہوں۔ منافقت کی سیاست پر لعنت بھیجتا ہوں۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی سیکٹر میں سافٹ ویئر پارک سنگ میل ثابت ہوگا۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا پراجیکٹ ہے۔ سرکاری شعبے میں بہتری لانے کیلئے اس ٹیکنالوجی کا کردار نہایت اہم ہے۔ منصوبے سے براہ راست 10 ہزار ملازموں کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہونگے۔

شدید برفباری

زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں مسلسل برفباری سے صورتحال سنگین ہوتی جاتی رہی ہے اور متاثرین نے پہاڑی علاقوں سے بڑے پیمانے پر نقل مکانی شروع کر دی ہے۔ درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گر گیا ہے ان علاقوں میں ہیلی کاپٹروں کی پروازیں 5 روز بعد شروع ہوں گی۔

عراق میں خودکش حملے اور بم دھماکے

عراق میں جنازے کے ایک اجتماع میں خودکش حملے، کار بم دھماکوں اور تشدد کے واقعات میں کم و بیش 52۔ افراد ہلاک اور 100 سے زائد زخمی ہوگئے۔

امام مسجد نماز فجر کے وقت قتل

شیخوپورہ کی جامع مسجد جنڈیالہ روڈ کے امام صوفی محمد بوٹا کو نماز فجر کے وقت بعض افراد نے گولی مار کر قتل کر دیا اور فرار ہو گئے۔ شہریوں نے لاہور سرگودھا روڈ پر مظاہرہ کرتے ہوئے ٹریفک معطل کر دی۔

اسرائیل کے پاس جوہری اسلحہ اور تباہ کن ہتھیار

مڈل ایسٹ سٹڈی سنٹر کے مطابق نیٹو کے فوجی عہدیدار نے کہا ہے کہ اسرائیل نے 1990ء کی عراق جنگ کے دوران ہزاروں ٹن ممنوعہ کیمیاوی مواد حاصل کیا تھا۔ جس میں اعصاب ساکن کرنے والی سارین گیس بھی تھی۔ جس کے ذریعہ چند سیکنڈ میں ہزاروں افراد لقمہ اجل بن سکتے ہیں۔ ایران اور شام کے جوہری اسلحہ کے متعلق اسرائیلی خدشات بے بنیاد ہیں۔

ایران کے خلاف بین الاقوامی کارروائی کا امکان

امریکہ نے کہا ہے کہ اگر ایران نے ایٹمی ایندھن کی تیاری شروع کی تو اس کے خلاف بین الاقوامی کارروائی ہوسکتی ہے۔ ایران عالمی سمجھوتوں کا احترام کرے اور آئی اے ای اے سے مکمل تعاون کرے۔

بھارت میں عید پر گائے کی قربانی نہیں ہوگی

دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت پسند ریاست بھارت میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر گائے کی قربانی نہیں دی جا سکے گی کیونکہ ہندو مسلم فسادات کا خدشہ ہے دارالعلوم دیوبند نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ عید کے موقع پر گائے کی قربانی سے گریز کریں۔

برطانوی امیگریشن قانون میں تبدیلی

برطانیہ کے ہوم آفس نے امیگریشن قانون میں ایک نئی کیٹیگری بھی متعارف کرائی ہے جس کے تحت آئندہ مذہبی کارکن 2 سال تک کام کرنے کیلئے برطانیہ آ سکیں گے۔ یہ کارکن امام کا کردار ادا نہیں کر سکیں گے۔ ان کا کام مذہبی رسومات ادا کرنا ہوگا۔ انگریزی جاننا ضروری نہیں۔ ان کا کام اپنی کمیونٹی میں خدمات انجام دینا ہوگا۔ اپنے ملک میں ایک سالہ مذہبی خدمات کا ثبوت دینا ہوگا۔ برطانیہ آنے والوں کیلئے 2007ء تک آسٹریلوی طرز کا پوائنٹ سسٹم لاگو کرنے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ غیر ہنرمندوں کو شہریت نہیں ملے گی۔

دنیا کے سات نئے عجوبوں کے انتخاب کیلئے رائے دہی

سوئٹزرلینڈ کی ایک نجی تنظیم "دی نیوسیون ونڈرز فاؤنڈیشن" کی طرف سے دنیا بھر کے لوگوں کو مدعو کیا جا رہا ہے کہ وہ دنیا کے سات نئے عجائبات کے انتخاب کیلئے رائے دہی میں حصہ لیں۔ اس سلسلہ میں 21 اہم مقامات کا انتخاب کر لیا گیا ہے۔ ان 21 مقامات میں اردن کا قدیم شہر پیٹرا۔ روم کا کلوسیم دیوار چین اور نیویارک کا مجسمہ آزادی شامل ہیں۔

درخواست دعا

مکرم محمد اجمل صاحب اکاؤنٹنٹ روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا بھانجا محمد انصر ابن مکرم بشیر احمد صاحب سعید دارالعلوم شرقی حلقہ برکت بیمار ہے اور اس وقت فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

نصاب برائے مطالعہ کتب

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی طرف سے جنوری 2006ء کیلئے حضرت مسیح موعود کی کتاب چشمہ معرفت صفحہ 101 تا 150 مقرر کی گئی ہے۔ خدام اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔

(مہتمم تعلیم)

ہاتھ سے کام کرنا ہمارا طرہ امتیاز ہونا چاہئے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

اپنے ہاتھ سے کام کرنا یہ ہمارا طرہ امتیاز ہونا چاہئے۔ جیسے بعض قومیں اپنے اندر بعض خصوصیتیں پیدا کر لیتی ہیں۔ وہ قومیں جو سمندر کے کنارے پر رہتی ہیں۔ وہ نیوی میں بڑی خوشی سے بھرتی ہوتی ہیں۔ لیکن اگر انفنٹری میں بھرتی ہونے کے لئے کہا جائے تو اس کے لئے ہرگز تیار نہیں ہوں گے۔ اور اگر پنجاب کے لوگوں کو نیوی میں بھرتی ہونے کے لئے کہا جائے تو وہ اس سے بھاگتے ہیں۔ لیکن انفنٹری میں خوشی سے بھرتی ہوتے ہیں۔ یہ صرف عادت کی بات ہے۔ پس ہمارے خدام کو یہ ذہنیت اپنے اندر پیدا کرنی چاہئے کہ یہ مشینوں کا زمانہ ہے اور آئندہ زندگی میں وہ مشینوں پر کام کریں گے اگر کارخانوں میں کام نہ کر سکو تو ابتداء میں لڑکوں میں ان کھیلوں کا ہی رواج ڈالو جن میں لوہے کے پرزوں سے مشینیں بنانی سکھائی جاتی ہیں۔ مثلاً لوہے کے ٹکڑے ملا کر چھوٹے چھوٹے ہل بناتے ہیں۔ پنگھوڑے، ریلیں اور ایسی بعض اور چیزیں تیار کی جاتی ہیں۔ ایسی کھیلوں سے یہ فائدہ ہوگا کہ بچوں کے ذہن انجینئرنگ کی طرف مائل ہوں گے۔"

(مرسلہ: نظارت امور عامہ)

گمشدہ رجسٹری

ہمارے مکان نمبر 87 ناصر آباد غربی ربوہ کی رجسٹری گولبازار سے گھر آتے ہوئے گم ہوگئی ہے۔ جس کسی کو ملے۔

منان ورائٹی سٹور رحمت بازار ربوہ پر پہنچا دے

فون: 047-6211233

ربوہ میں طلوع وغروب 6 جنوری 2006ء

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	5:21

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 6213649 رہائش 6211649

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

ھو الشافی ھو الناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال
احمد ٹاؤن داروغہ والا جی ٹی روڈ لاہور

Woodsy... Furniture Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

ربوہ وگردونواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی تحی ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 047-6214220
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر موبائل: 0300-7704214

C.P.L 29-FD